12215- عیسائیت سے تعلقات رکھنے والی عورت چاہتی ہے کہ وہ اسلام قبول کرے تاکہ اس سے شادی کر سکے

سوال

کیا آپ کے پاس ایسا کوئی طریقہ ہے جو کسی شخص کو دین کا اہتمام کرنے اور اس کی سمجھ میں زیادتی کا باعث بن سکے ؟
مجھے ایک مشکل درپیش ہے.جس میں اکیلی نہیں نپٹ سکتی :
میرا ایک عیسائی دوست ہے.جس سے میرے (تین برس سے) تعلقات ہیں ہمارا شادی کا ارادہ ہے لیکن میں چاہتی ہوں کہ وہ پہلے اسلام قبول کرے ، اور میں صرف یہ نہیں چاہتی کہ وہ زبردستی اسلام کی طرف لاؤں بلکہ چاہتی ہوں کہ وہ اخلاص کے ساتھ اسلام قبول کرے ،مجھے اس کا بھی علم ہے کہ ھدایت اللہ تعالی کے اختیار میں ہے لیکن ہم انسانوں کو بھی حتی الوسع کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم بھی اس ھدف کو پورا کرنے کریں ۔ ۔ ۔
میں اس سے اس وقت تک شادی نہیں کروں گی جب تک وہ اسلام قبول نہیں کرتا ، اور میں اس وقت یہ بھی چاہتی ہوں کہ وہ میرا خاوند بھی ہو, میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ میرا تعاون کریں ۔

پسندیدہ جواب

بہت سے ایسے طریقے ہیں جن پر چلنے کے اثر سے دین اسلامی کا اہتمام پیدا ہوتا ہے ، جن میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا مطالعہ اور کس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دشمن کے مقابلہ میں مدد ونصرت حاصل ہوئی اور دشمنان اسلام کو شکست سے دوچار ہونا پڑا ، اور اسی طرح دین اسلامی کے محاسن وفضائل کو پڑھنا ۔

اور یہ بیان کرنا کہ شریعت اسلامیہ ہر بھلائی پر مشتمل ہے ، اور پھر شریعت اسلامیہ نے جو بھی حکم دیا ہے وہ عقل وفطرت کے موافق ہے ، اور جن اشیاء سے شریعت روکتی اور منع کرتی ہے اس کی قباحت اور اس سے نفرت کی بیان کرتی ہے ، یہی وجہ ہے کہ دین اسلام میں بہت سے عرب و عجم اپنی رضا سے داخل ہوئے ان پر کسی نے بھی جبر نہیں کیا ۔

ہم اس عورت کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اس نصرانی سے تعلقات نہ رکھے بلکہ تعلقات منقطع کرلے جواتنی مدت اور برس گزرجانے کے باوجود اپنے کفر پر مصر ہے ، اور اگر وہ خود بخود اپنی رضا مندی سے اسلام قبول بھی کرلے تواسے ازمانا ضروری ہے ، تاکہ اس کی رغبت کی سچائی کا علم ہوسکے ۔

اور اسے یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ اگر وہ اسلام قبول کرنے کے بعد اسلام کو چھوڑ کر مرتد ہو کر پھر کفر اختیار کرے گا تو اسے قتل کرنا واجب ہوگا (اس لیے کہ اسلام سے مرتد ہونے کی سزا اور حد قتل ہے تو جس نے بھی دین حق کو جان لینے کے بعد اسے قبول کیا اور پھر اسے ترک کردیا وہ زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں رکھتا ۔

اسی لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(جو اپنے دین کو تبدیل کرلے اسے قتل کردو) ۔

اور اس حد اور قتل کی تطبیق وہاں ہوگی جہاں پر اسلامی حکومت ہو اور شریعت اسلامیہ کا نفاذ ہو اور اس پر یہ حد حاکم لگائے گا نہ کہ عام آدمی ، مقصد یہ ہے کہ اس شخص کو اس موضوع اور اس کی اہمیت کے بارہ میں اچھی طرح بتایا جائے ۔ اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔